حکومتِ پاکستان

(ریونیوڈویژن)

فیڈرل بورڈآف ریونیو

اسلام آباد،19مارچ،2026

نوٹیفکیشن

S.R.O. 525(1)/2026 کسٹمزایکٹ،1969 (IV of 1969) کی دفعہ 219، سیلز ٹیکس ایکٹ،1990 کی دفعہ 50، فیڈرل ایکسائزایکٹ،2005 کی دفعہ 40اورانکم ٹیکس آرڈیننس،2001 (XLIX of 2001) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کارلاتے ہوئے، فیڈرل بورڈآف ریونیو اس امر کی ہدایت دینے پر خوشی ہے کہ کسٹمزرولز، 2001 میں درج ذیل مزید ترامیم کی جائیں، جو کہ مذکورہ دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے مطابق پہلے نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 517(1)/2026 مؤرخہ یکم مارچ، 2026 کے ذریعے شائع کی جاچکی ہیں، یعنی-:

مذکورہ قواعد میں درج ذیل مزید ترامیم کی جائیں گی:

.I قاعدہ510 A میں-:

- الفاظ (IT)" کارگو" کے بعد آنے والے الفاظ LCL" کارگو کے علاوہ" حذف کیے جائیں گے؛
- الفاظ "سمندری بندرگاہ" کے بعد الفاظ "یاہوائی اڈہ" شامل کیے جائیں گے؛
- الفاظ "(VOCCs/NVOCCs)" کے بعد یہ الفاظ "یا گراؤنڈ ہینڈلنگ ایجنٹس "(GHAs) شامل کیا جائے گا؛اور
- ذیلی شق (i) کے بعد درج ذیل نئ شق شامل کی جائے گی-:
  (j)"ایچ ایس کوڈ، اشیاء کی تفصیل اور مقدار"۔

.II قاعدہ510 B میں-:

- ہیڈنگ اور ابتدائی شق کے لیے درج ذیل متن متبادل کے طور پر شامل کیا جائے گا، یعنی-:
  "کنٹینرائزڈ LCL/کارگو کی ٹرانس شپمنٹ: بندرگاہوں کے درمیان آئی ٹی کارگو کی نقل وحرکت کے لیے درج ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا"-:
- شق (a) میں-:
  - جہاں جہاں الفاظ "ٹرمینل آپریٹر" یا "TO" آئے، اس کے بعد "/آف ڈاک ٹرمینل "GI-HA / شامل کیا جائے گا؛
  - لفظ "کنٹینرز" جہاں جہاں آئے، اس کی جگہ لفظ "کارگو" استعمال کیا جائے گا۔
  - الفاظ **"سمندری بندرگاہ کے** " کے بعد عبارت **/"ہوائی اڈہ یانوٹیفائیڈ آف ڈاک ٹرمینل "(ODT)** شامل کی جائے گی؛

شق (b) میں:-

(i)الفاظ "TO" کے بعد عبارت "ODT /GHA/" شامل کی جائے گی؛

- لفظ "**کنٹینر** "جہاں جہاں آئے، اس کے بعد الفاظ "**ایئر شپمنٹ** "شامل کیے جائیں گے؛
- الفاظ "**کسٹمز سیل** "کے بعد الفاظ "**کسٹمز معائنہ کے بعد** "شامل کیے جائیں گے؛

iv. شق (c) میں:-

- الفاظ "**بانڈڈ ایریا** "کے بعد الفاظ "**سوائے اس کارگو کے جو ODTs یا ہوائی اڈوں کے لیے ظاہر کیا گیا ہو** "شامل کیے جائیں گے؛
- لفظ "**جہاز** "جہاں جہاں آئے، اس کے بعد عبارت "**ہوائی جہاز** "شامل کی جائے گی؛
- الفاظ "TO" جہاں جہاں آئے، ان کے بعد عبارت "ODT /GHA /" شامل کی جائے گی؛

v. شق (d) میں:-

- الفاظ "**اس کا مجاز ایجنٹ** "کے بعد الفاظ "**یا** GHA" شامل کیے جائیں گے؛
- لفظ "**جہاز** "جہاں جہاں آئے، اس کے بعد عبارت "**ہوائی جہاز** "شامل کی جائے گی؛

vi. شق (f) میں:-

- لفظ "**جہاز** "کے بعد عبارت "**ہوائی جہاز** "شامل کی جائے گی۔

vii. **شق (g) میں** لفظ "**جہاز** "کے بعد عبارت /"**ہوائی جہاز کی آمد** "شامل کی جائے گی۔ متعلقہ چیف کلکٹر غیر معمولی حالات میں، وجوہات تحریری طور پر درج کرتے ہوئے، ہر کیس کی بنیاد پر اس مدت میں توسیع کر سکتا ہے؛

viii. **شق (i) میں** لفظ "**جہاز** "کے بعد عبارت /"**ہوائی جہاز** "شامل کی جائے گی؛

III. **قاعدہ C 510 میں** ذیلی قاعدہ (1) میں حروف "BL" کے بعد عبارت "AWB/" شامل کی جائے گی؛

IV. **قاعدہ D 510 میں** الفاظ "**شپنگ لائن** "جہاں جہاں آئیں، ان کے بعد عبارت /"**ایئر لائن** "شامل کی جائے گی؛

- الفاظ "**ان کی آمد** "کے بعد الفاظ "**یا متعلقہ چیف کلکٹر کی جانب سے توسیع کردہ مدت کے مطابق** "شامل کیے جائیں گے؛

V. **قاعدہ E 510 میں**:-

- الفاظ "**شپنگ لائن** "کے بعد عبارت /"**ایئر لائن** "شامل کی جائے گی؛
- لفظ "**کنٹینرز** "کے بعد عبارت /"**فضائی کھیپیں** "شامل کی جائے گی؛

- الفاظ **"قواعد وضوابط "** کے بعد درج ذیل عبارت شامل کی جائے گی:-

"کسی بھی چوری (pilferage) یا غلط بیانی (mis-declaration) کی صورت میں، شپنگ لائن/ایئر لائن کسٹمز کی طرف سے متعین کردہ ڈیوٹی، ٹیکسز یا کسی بھی ذمہ داری کی ادائیگی کی ذمہ دار ہوگی۔ TO / ODT / GHA بھی اپنی تحویل میں آئی ٹی اشیاء کی چوری یا تبدیلی کی صورت میں، کسٹمز کی طرف سے متعین کردہ ڈیوٹی، ٹیکسز اور دیگر ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔"

VI. قاعدہ F 510 کے بعد درج ذیل نئے قواعد شامل کیے جائیں گے:-

510G. "بین الاقوامی ٹرانس شپمنٹ اشیاء:-

- وہ بین الاقوامی ٹرانس شپمنٹ اشیاء جو آف ڈاک ٹرمینلز کے لیے ظاہر کی گئی ہوں اور **" ہوائی اڈوں "** کے لیے ظاہر کی گئی اشیاء کو کسٹمز قواعد 2001 کے ذیلی باب XV (انٹرپورٹ موومنٹ قواعد) کے تحت کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں منتقل کیا جائے گا، بشرطیکہ 100 فیصد اسکیننگ کی جائے۔ اگر اسکیننگ کے دوران مینی فیسٹ میں دی گئی تفصیل کے برعکس کوئی فرق پایا جائے تو اس آئی ٹی کارگو کی 100 فیصد فزیکل جانچ پڑتال کسٹمز کی جانب سے بندرگاہ کے علاقے سے گیٹ آؤٹ سے قبل کی جائے گی۔ اگر بڑی نوعیت کے فرق سامنے آئیں تو کسٹمز متعلقہ شپنگ لائن/ایئر لائن کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرے گا۔ کسٹمز خطرے کے پیرامیٹرز کی بنیاد پر بھی فزیکل جانچ کر سکتا ہے۔ آف ڈاک ٹرمینلز (ODTs) سے غیر ملکی منزل کے لیے سمندری بندرگاہ/ہوائی اڈے تک بین الاقوامی ٹرانس شپمنٹ اشیاء کی نقل و حرکت کو بھی متعلقہ بندرگاہ/ہوائی اڈے میں داخلے کے وقت اسکین کیا جائے گا اور یہ بھی کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں انٹرپورٹ موومنٹ قواعد) ذیلی باب (XV کے تحت ہوگی۔

- **510H. آئی ٹی کارگو:-**

آئی ٹی کارگو صرف انہی ODTs میں سٹور کرنے کی اجازت ہوگی جو کسٹمز رولز 2001 کے قاعدہ 554 کے تحت مقررہ قانونی تقاضوں پر پورا اترتے ہوں۔

- **510I. آئی ٹی کارگو کی نقل و حرکت کا خاتمہ:-**

متعلقہ دائرہ اختیار رکھنے والا چیف کلکٹر، متعلقہ فیلڈ فارمیشنز سے مشاورت کے بعد اور تین دن کا نوٹس دے کر، ODTs/GHAs سے یا ان تک آئی ٹی کارگو کی نقل و حرکت کو بند کر سکتا ہے اگر یہ پایا جائے کہ ایسی نقل و حرکت پاکستان کے لیے آنے والے کارگو کی ہموار کلیئرنس میں رکاوٹ بن رہی ہے۔

- چیف کلکٹر کسی مخصوص ODT/GHA/ شپنگ لائن یا ایئر لائن کے ذریعے یا ان سے ہونے والی ایسی نقل و حرکت کو بھی بند کر سکتا ہے اگر یہ ثابت ہو کہ وہ آئی ٹی کارگو کی پروسیسنگ یا تحویل کے دوران قواعد یا قانون کی خلاف ورزی میں ملوث ہیں۔

- **510J. ماہانہ رپورٹ:-**

TOs / ODTs / GHAs آئندہ مہینے کی 5 تاریخ سے پہلے متعلقہ کسٹمز کلیکٹریٹ کو موصول شدہ، سٹور کئے گئے اور منزل کے ممالک کو بھیجے گئے آئی ٹی کارگو کی ماہانہ مفاہمتی رپورٹ جمع کرائیں گے۔

[C. No.1 (14)T&BT/2024]

(جنید محمود)

سکریٹری (ٹرانزٹ اینڈ بارڈر ٹریڈ)